فون ۴۴۹
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم پیر
قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے
جلد ۶۴/۲۹ | یکم رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۸ تبوک ۱۳۵۴ہش ۸ ستمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۰۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۸ رتبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔اے نے بذریعہ کیبل گرام لندن سے جو تازہ اطلاع امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں بھجوائی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"حضور ایدہ اللہ کا معائنہ یہاں کے مشہور معالج ڈاکٹر بیڈ ناک نے کیا۔ انہوں نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ مثانہ اور گردے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہیں اور پراسٹریٹ بھی بڑھی ہوئی نہیں ہیں۔ حضور جو کمزوری محسوس فرماتے تھے اس میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی حد تک کمی ہو گئی ہے۔ الحمد للّٰہ علیٰ ذالک

حضور نے جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا محبت بھرا پیغام دیا ہے۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ وعاجلہ اور بخیریت واپسی کے لئے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)"

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ رتبوک۔ آج مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے زیرِ ارشاد محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ میں آپ نے سورہ بقرہ کے تئیسویں رکوع کی تین آیات تلاوت فرمائیں جن میں اللہ تعالیٰ نے ماہِ رمضان کی برکات اور اس کی خصوصیات کا ذکر کیا ہے۔ آپ نے ان آیات کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ ماہِ رمضان کا قرآنِ مجید سے خاص تعلق ہے۔ روزوں سے تقویٰ اور روحانی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ غرباء کی ضروریات کا اور بنی نوعِ انسان سے ہمدردی کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا اور انہیں قبول کرتا ہے۔ ہمیں اس مہینہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خطبہ بھی پڑھ کر سنایا جس میں رمضان کی برکات کا ذکر تھا۔ آخر میں آپ نے غلبۂ اسلام کے لئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحتِ کاملہ کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

ربوہ میں یومِ دفاع کی تقریب

ربوہ ۶ ستمبر۔ آج یہاں یومِ دفاع کی تقریب اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ صدر انجمن اور تحریکِ جدید کے دفاتر اور دیگر تمام مقامی اداروں میں تعطیل رہی۔ نمازِ فجر کے بعد ربوہ کی تمام مساجد میں پاکستان کی خوشحالی اور استحکام کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ عمارات پر پاکستانی پرچم لہرایا گیا۔ شام کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور دیگر عمارات پر چراغاں کیا گیا اور مختلف کھیلوں کا اہتمام بھی کیا گیا۔ احباب نے لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک ہلالِ جرأت، میجر منیر شہید، کیپٹن نذیر شہید اور دیگر شہداء کی قبروں پر جا کر دعائیں کیں اور دفاعِ پاکستان کے متعلق اپنی جملہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے عہد کی تجدید کی۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزے تزکیۂ نفس اور تنویرِ قلب کا ایک اہم ذریعہ ہیں

انسان پر واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا اسکے نفس پر شفقت کرے

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ سے ماہِ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینے کو تنویرِ قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیۂ نفس کرتی ہے اور روزے سے تجلّیٔ قلب ہوتی ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفسِ امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ مکاشفات ہوتے ہیں جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔ بے شک روزہ کا اجر عظیم ہے مگر امراض اور اغراض اس نعمت سے محروم کر دیتے ہیں۔

عبادات دو قسم کی ہوتی ہیں عباداتِ مالی اور بدنی۔ مالی عبادتیں تو اس کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس مال نہیں وہ معذور ہے۔ بدنی عبادتیں بھی انسان جوانی میں ہی کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر نابینائی آجاتی ہے۔ سچ ہے پیری وصد عیب چنیں گفتہ اند۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ع موئے سفید از اجل آرد پیام۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسبِ استطاعت خدا کے فرض بجا لاوے۔ روزہ کے بارہ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لیا کرو تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔

ایک بار میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر ہے تو معلوم ہوا کہ یہ اس لئے ہے کہ اس سے روزہ کی توفیق ملے۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے۔ وہ قادرِ مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے اس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہے دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں۔ اِن فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اس لئے اس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔"

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۸ر تبوک ۱۳۵۴ھ
۸ر ستمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفاعِ پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں

۶ر ستمبر کو اہلِ پاکستان نے یومِ دفاع منایا ہے۔ یہی وہ تاریخی دن ہے جبکہ ۱۹۶۵ء میں پاکستان پر ایک جارحانہ حملہ کا آغاز ہوا تھا اور پاکستان کی بہادر اور جانباز فوج نے جان پہ کھیل کر اپنے ملک کا کامیاب دفاع کیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے اسے کامیابی عطا فرمائی تھی۔ یہ محض پاکستانی فوج کی کامیابی نہیں تھی بلکہ اس میں پاکستان کے عام شہریوں کا بھی حصہ تھا جنہوں نے پورے اتحاد، نظم و ضبط اور یک جہتی کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی قومی اور ملّی ذمہ داریوں کو بطریقِ احسن سرانجام دیا اور یُوں اپنی بہادر فوج کی مدد کرتے ہوئے اس کے حوصلوں کو بڑھایا اور بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کی اس زرّیں نصیحت پر عمل کیا کہ:-

"اس اہم اور نازک وقت میں . . . آپ اتحاد اور یک جہتی پیدا کر کے ملک کی بہت بڑی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ ممکن ہے بعض لوگ اپنے ذاتی اور خود غرضانہ مقاصد کے لئے ایسی کارروائیاں کریں جو پھُوٹ ڈالنے اور تفرقہ کا باعث ہوں۔ اپنے ہی لوگوں میں بعض غدار اور دغاباز ہوتے ہیں سو ان سے ہوشیار رہیں۔" ("کتاب بابائے قوم نے فرمایا")

گذشتہ زمانہ میں جس قسم کی محدود جنگیں ہوتی تھیں ان میں بلاشبہ ملک کا دفاع کلیۃً فوج کی ذمہ داری ہوتی تھی لیکن دورِ حاضرہ میں ایسا ممکن نہیں رہا۔ اب تو اگر ملک پر کوئی جارحانہ حملہ ہو تو ملک کے ہر طبقہ اور ہر حصہ کو کسی نہ کسی رنگ میں ضرور وطنِ عزیز کے دفاع میں حصہ لینا ہوتا ہے اور اپنی قومی اور ملّی ذمہ داریوں کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ ان ذمہ داریوں کا اہم ترین حصہ یہی ہوتا ہے کہ اتحاد و اتفاق، نظم و ضبط اور یک جہتی کو ہر قیمت پر قائم اور برقرار رکھا جائے اور حکومت سے تعاون کرتے ہوئے ایسی کارروائی سے بکلّی مجتنب رہا جائے جو ملکی سالمیت اور اسکے مفاد کے منافی ہو۔ اس جہت سے اگر ہم اپنے ملک کی موجودہ صورتِ حال اور ہمسایہ ممالک میں پیش آمدہ واقعات کا جائزہ لیں تو یقیناً ہم میں سے ہر شخص اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ موجودہ حالات میں بھی قائدِ اعظم کی مندرجہ بالا نصیحت پر عمل کرتے ہوئے مکمل قومی اتحاد اور ہم آہنگی اور یک جہتی کو قائم اور برقرار رکھنا وقت کا اہم ترین تقاضا اور ضرورت ہے۔

دفاعِ پاکستان کے متعلق ایک حد درجہ اہم اور ضروری ذمہ داری ایسی بھی ہے جو بطورِ خاص اس رُوحانی اور دینی جماعت پر عائد ہوتی ہے جسے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کا عظیم کام سونپا ہے۔ اور وہ ذمہ داری وطنِ عزیز کے استحکام، اس کی خوشحالی اور ہمہ جہتی ترقی کے لئے دردِ دل سے دُعائیں کرنے کی ذمہ داری ہے جسے جماعتِ احمدیہ کے تمام افراد کو توجہ اور التزام کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے۔

قبولیتِ دُعا پر ہمیں جو یقین اور وثوق حاصل ہے اور ہم نے قبولیتِ دُعا کے جن نشانات کا خود مشاہدہ کیا ہے اور بار بار مشاہدہ کیا ہے اس کی بناء پہ وطنِ عزیز کے لئے دُعائیں کرنے کی ذمہ داری میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے اور برادرانِ وطن کے ساتھ سچّی محبت اور ہمدردی کا بھی یہی تقاضا ہے کہ ہم ان کی بہتری اور بہبُودی کے لئے خصوصیت سے دُعائیں کریں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ان دنوں خصوصیت کے ساتھ وطنِ عزیز کے استحکام اور خوشحالی کے لئے دُعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:-

"اس وقت ہمارے ملک کو ہماری دُعاؤں کی بہت ضرورت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات کی روشنی میں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کیلئے دُعائیں کرنا ہماری خاص ذمہ داری ہے پس پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ پاکستان اور اہلِ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے دُعائیں کریں۔" (الفضل ۱۵ر اگست ۱۹۷۵ء)

اس سے قبل بھی حضور ایدہ اللہ بارہا اپنے ملک کے لئے دُعائیں کرنے کی طرف جماعت کو توجہ دلا چکے ہیں چنانچہ ایک دفعہ حضور نے اس مسئلہ پر کسی قدر تفصیلی طور پر روشنی ڈالتے ہوئے جو کچھ فرمایا وہ اس قابل ہے کہ ہم دفاعِ پاکستان کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے اسے ہر وقت پیشِ نظر رکھیں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:-

"آج ہمارے ملک کے جو حالات ہیں وہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم جن کا یہ دعوٰی ہے کہ ہم نے خدا سے ایک نئی زندگی پائی۔ اور خدا کی رضا کے حصول کے لئے بنی نوعِ انسان اور خدا کی دوسری مخلوق کی خدمت کا بیڑا اُٹھایا۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم جو سیاسی جماعت نہیں سیاسی طور پہ تو ہم اپنے ملک کی خدمت نہیں کر سکتے لیکن رُوحانی جماعت ہونے کی حیثیت میں رُوحانی طور پر اپنے بھائیوں کی خدمت کر سکتے ہیں اور ہمیں کرنی چاہیئے اور وہ خدمت دُعا کے ذریعہ ہے۔ میں ان دنوں خاص طور پر جماعت سے خواہش رکھتا ہوں اور ان کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں کہ وہ اپنے ملک کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ہر فتنہ اور شر سے محفوظ رکھے . . . . . اور ہمارے ملک اور ہماری قوم کو یہ توفیق دے کہ وہ دینی اور دُنیوی لحاظ سے ترقی پر ترقی اور رفعتوں پر رفعتیں حاصل کرتے چلے جائیں۔" (الفضل ۶ر ستمبر ۱۹۷۲ء)

دل کو دیکھو کہ کہاں سجدہ کُناں ہے یارو

یُوں تو ہر گام پہ اک سنگِ گراں ہے یارو
قافلہ پھر بھی اُسی سمت رواں ہے یارو

کس کو ملنا تھا غلامانِ محمدؐ کا مقام
یہ تو سب فیضِ مسیحائے زماں ہے یارو

خُم پہ خُم اب بھی چلے آتے ہیں میخانے سے
ختم کب سلسلۂ کارِ مُغاں[۱] ہے یارو

جانے کیا لغزشِ مستانہ ہُوئی رِندوں سے
دُور تک غلغلۂ رطلِ گراں[۲] ہے یارو

سر کا کیا ہے وہ جہاں چاہیں اُٹھا کر رکھ دیں
دِل کو دیکھو کہ کہاں سجدہ کُناں ہے یارو

نگہِ شوق تو اُٹھتی ہے اُسی کی جانب
یہ الگ بات وہ آنکھوں سے نہاں ہے یارو

اُس کی توحید کے جلوے ہیں اُفق تا بہ اُفق
اُس کی توصیف کراں تا بہ کراں ہے یارو

اُس کے ہاتھوں میں ہے تقدیرِ گلستاں کی زمام
اُس کے دامن میں مداوائے خزاں ہے یارو

اُس کی رحمت ہے کہ ہر چیز پہ ہے سایہ فگن
اُسکی قدرت ہے کہ ہر شے سے عیاں ہے یارو

اب مناسب ہے کہ دیں بابِ کرم پہ دستک
وہ جو اک صبر کی طاقت تھی کہاں ہے یارو

کتنی ارزاں ہے یہ تاثیرِ دُعا کی نعمت!
کتنا نزدیک درِ ربِّ جہاں ہے یارو!

(رشید احمد چیمہ)

[۱] مُغاں۔ مُغ کی جمع ہے۔ شراب بنانے والے۔ [۲] رطلِ گراں۔ شراب کا بڑا پیالہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احکام رمضان

(سلطان احمد پیر کوٹی)

استقبال کے روزے

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن قبل یعنی شعبان کے آخری ایک یا دو دنوں کے روزے نہیں رکھنے چاہئیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں ناپسند فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:۔

لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْ ذَالِكَ الْيَوْمَ۔

متفق علیہ

رمضان المبارک پر تقدم اختیار کرتے ہوئے اس سے قبل ایک یا دو دن کا روزہ رکھنا درست نہیں ہاں اگر کوئی شخص کسی خاص دن روزہ رکھنے کا عادی ہے اور وہ دن رمضان سے ایک دن پہلے پڑ جائے تو اس دن کا روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں

إِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُوْمُوْا۔

(ابوداؤد)

جب نصف شعبان گذر جائے تو پھر نفلی روزے نہ رکھو۔

آپ نے تاکید فرمائی کہ

صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ

(متفق علیہ)

تم ہلال رمضان دیکھکر روزے رکھا کرو۔

پس ہلال رمضان دیکھنے سے قبل روزے رکھنے شروع کر دینا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات کے خلاف ہے۔

رؤیت ہلال: رمضان المبارک کے روزے ہلال رمضان کے دیکھنے کے بعد شروع کرنے چاہئیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ

(متفق علیہ)

تم رمضان المبارک کا روزہ اس وقت تک نہ رکھو جب تک تم ہلال رمضان کو دیکھ لو اگر آسمان پر بادل ہوں یا دھند چھائی ہوئی ہو اور تم ہلال رمضان کو نہ دیکھ سکو تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو اور پھر رمضان کے روزے شروع کرو۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ آپ شعبان کی تاریخوں کو خوب یاد رکھتے اور ان کو شمار کرتے رہتے تا رمضان المبارک کا صحیح اندازہ ہو سکے چنانچہ حضرت عائشہؓ روایت فرماتی ہیں کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهٖ ثُمَّ يَصُوْمُ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ۔ (ابوداؤد)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے دنوں کی گنتی جس طرح یاد رکھتے اس طرح دوسرے مہینوں کی گنتی یاد نہ رکھتے پھر آپ رمضان کا ہلال دیکھ کر روزے رکھتے اگر بادل یا دھند کی وجہ سے چاند نظر نہ آتا تو آپ تیس دن کی گنتی پوری فرماتے اور پھر روزے رکھتے۔

آپ نے تاکید فرمایا:۔

أَحْصُوْا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ (ترمذی)

رمضان کی محافظت کی خاطر شعبان کے دنوں کو گنتے رہو۔

اگر انسان کسی وجہ سے خود رمضان کا چاند نہ دیکھ سکے تو دو مومن مردوں کی شہادت پر وہ رویت ہلال پر یقین کر لے اور دوسرے دن روزہ رکھے اگر آسمان پر بادل یا دھند چھائی ہوئی ہو۔ تو ایک آدمی کی شہادت کافی ہے وہ قریب قریب علاقوں میں ایک علاقہ کی رویت دوسرے کے لئے کافی ہے۔ اگر اطلاع بروقت نہ ملنے کی وجہ سے کوئی روزہ فوت ہو جائے تو اس کی قضا لازم ہوگی اگر بین الملکی فاصلہ زیادہ ہو تو پھر ان کے لئے ایک دوسرے کی رویت کی پابندی ضروری نہیں۔ جماعت احمدیہ عام حالات میں روزہ کے لئے ریڈیو کی خبر کو بھی ایک مستند ذریعہ تصور کرتی ہے۔

سحری کھانا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ روزہ دار سحری ضرور کھائے اس میں بڑی برکت ہے۔ اس سے روزہ کے نباہنے کی قوت پیدا ہوتی ہے صحت قائم رہتی ہے۔ طبیعت میں کمزوری اور اضمحلال پیدا نہیں ہوتا اور اس کے نتیجہ میں زیادہ سے زیادہ عبادات بجا لانے کی توفیق ملتی ہے ہاں ضرورت اور عذر کی صورت میں کبھی کبھی سحری کھائے بغیر روزہ رکھا جا سکتا ہے۔ ارشاد نبوی ہے۔

تَسَحَّرُوْا فَإِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً

(متفق علیہ)

سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

نیز فرمایا:۔

فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ (مسلم)

اہل یہود کے روزوں اور ہمارے روزوں کے درمیان جو فرق ہے وہ سحری کھانا ہے

وصال فی الصوم

بعض لوگ متواتر کئی کئی دن روزے رکھتے ہیں درمیان میں سحری نہیں کھاتے اس کو شرعی اصطلاح میں وصال فی الصوم کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے آپ کا ارشاد مبارک ہے

لَا تُوَاصِلُوْا فَأَيُّكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ (بخاری)

وصال فی الصوم نہ کرو یعنی متواتر بغیر سحری کے روزے نہ رکھو۔ اگر تم میں سے کوئی ایسا کرنے پر مجبور ہو جائے تو وہ صرف اگلی سحری تک متواتر روزہ رکھ سکتا ہے مثلاً ایک آدمی کی آنکھ دیر سے کھلتی ہے اور وہ سحری نہیں کھا سکتا تو وہ بغیر سحری کھائے روزہ رکھ لے۔ ہنوز تر وصال فی الصوم کی عادت بنا لینا درست نہیں۔

انبیاء کرام اور اولیاء اللہ کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طاقتیں اور خوبیاں عطا کی ہیں وہ بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کے اشارہ اور اس کی رضا اور خوشنودی کے حصول کی خاطر ہفتوں نہیں بلکہ مہینوں متواتر روزے رکھتے ہیں۔ لیکن ان کی مثال عام لوگوں جیسی نہیں۔ اللہ انہیں کھلاتا اور پلاتا ہے اور کھانے اور پینے کے بغیر انہیں کوئی کمزوری محسوس نہیں ہوتی چنانچہ وصال فی الصوم کے سلسلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

إِنِّيْ لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنَّ رَبِّيْ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِيْ (ترمذی)

میں تم میں کسی کی مانند نہیں۔ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے

روزہ افطار کرنے کا وقت

قرآن کریم میں ہے:۔

ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ۔

کہ تم رات تک روزوں کو پورا کرو اور رات کی تشریح کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روایت ہے کہ:۔

اِذَا اَقْبَلَ اللَّیْلُ وَاَدْبَرَ النَّھَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ

(ترمذی)

جونہی مشرق سے رات آئے اور مغرب کی طرف دن جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کو روزہ کھول لینا چاہیئے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تعجیل افطار پر زور دیا ہے یعنی جونہی سورج غروب ہو جائے روزہ کھول لینا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ۔ (بخاری)

جب تک لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک بہتری اور بھلائی ان کے ساتھ رہے گی۔

دوسری حدیث میں ہے

لَا یَزَالُ الدِّیْنُ ظَاھِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِاَنَّ الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی یُؤَخِّرُوْنَ۔ (ابوداؤد)

دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ افطاری میں جلدی کریں گے نیز فرمایا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

اَحَبُّ عِبَادِیْ اِلَیَّ اَعْجَلُھُمْ فِطْرًا۔ (بخاری)

میرے نزدیک وہ شخص سب سے زیادہ محبوب ہے جو روزہ جلد افطار کرتا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے اسوۂ حسنہ تھے اور جیسا کہ ترمذی میں ہے آپ کی سنت یہ تھی کہ آپ روزہ جلد افطار کرنے کا خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے

روزہ کس چیز سے افطار کیا جائے

افطاری کے لئے کسی تکلف کی ضرورت نہیں جس طرح آجکل رواج ہے نہ زیادہ چیزیں مہیا کرنے کی ضرورت ہے نہ مفرح اغذیہ کی افطار کھجور اور سادہ پانی سے بھی ہو سکتا ہے اور افطار میں سادگی ہی پسندیدہ ہے ارشاد نبوی ہے

مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْیُفْطِرْ عَلَیْہِ وَمَنْ لَّا فَلْیُفْطِرْ عَلٰی مَاءٍ فَاِنَّ الْمَاءَ طَھُوْرٌ

(ترمذی)

جسے میسر آجاتے وہ کھجور سے روزہ افطار کرے اور جسے میسر نہ ہو وہ روزہ پانی سے افطار کرے اور پانی پاک اور طہور ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا افطار روزہ سے متعلق یہ طریق تھا کہ

یُفْطِرُ قَبْلَ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی رُطَبَاتٍ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ رُطَبَاتٌ فَتُمَیْرَاتٌ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تُمَیْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ - (ترمذی ابوداؤد)

آپ چند کھجوروں اور چھواروں سے روزہ افطار کیا کرتے اگر کھجوریں یا چھوارے میسر نہ آتے تو آپ چند گھونٹ پانی پی لیتے اور اس طرح آپ افطار کرتے۔

روزہ دار کو روزہ افطار کرانا بھی مسنون اور موجب ثواب ہے اس سے باہمی اخوت و محبت بڑھتی ہے اتفاق و اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ باہمی تعلقات خوشگوار ہو جاتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا کَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ غَیْرَ اَنَّہٗ لَا یَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَیْءٌ۔

(ترمذی)

جو کسی روزہ دار کا روزہ افطار کراتا ہے اسے اتنا ہی ثواب ملے گا جبکہ روزہ دار کے اجر میں کمی نہیں کی جائیگی

روزہ افطار کرنے کی دعا

احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزہ افطار کرتے وقت یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

(ابوداؤد)

اے اللہ میں نے خالص تیرے لئے ہی روزہ رکھا ہے اور تیرے عطا کردہ رزق پر ہی اسے افطار کیا ہے

ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ افطار کرتے وقت یہ الفاظ بھی فرمایا کرتے:۔

ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔ (ابوداؤد)

پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں یعنی سارا دن پیاس کی وجہ سے رگوں میں جو یبوست پیدا ہو گئی تھی وہ دور ہو گئی اور اجر ثابت ہو گیا۔ ان شاء اللہ یعنی نقصان دور ہو گیا اور ثواب حاصل ہوا

مریض کا روزہ

رمضان المبارک کے بارہ میں عام طور پر افراط اور تفریط سے کام لیا جاتا ہے یا تو ان لوگوں کو بھی روزہ پر مجبور کیا جاتا ہے جو روزہ سے شرعی طور پر مستثنیٰ ہیں اور یا بغیر عذر شرعی اور بیماری کے روزہ نہیں رکھا جاتا۔ حالانکہ اسلام ایک وسطی مذہب ہے وہ افراط اور تفریط دونوں سے منع کرتا ہے اور اپنے پیروؤں کو اعتدال کی تعلیم دیتا ہے۔ مریض کے متعلق اس کا حکم ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے جیسے فرمایا:۔

فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ

اگر کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ بہرحال دوسرے دنوں میں اس گنتی کو پورا کرے۔

پس اگر کوئی شخص مریض ہو تو وہ روزہ نہ رکھے۔ ایسا بوڑھا جس کے قویٰ مضمحل ہو چکے ہوں وہ بچہ جس کے قویٰ ابھی نشوونما پا رہے ہوں اور وہ ابھی روزہ کی بلوغت کو نہ پہنچا ہو۔ مریض کے حکم میں ہے اور روزہ سے مستثنیٰ ہے۔ حاملہ اور مرضعہ عورتیں بھی روزہ نہ رکھیں کیونکہ ارشاد نبوی ہے کہ

اِنَّ اللّٰہَ قَدْ وَضَعَ عَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ

(ترمذی)

اللہ نے حاملہ اور مرضعہ عورتوں کو روزہ سے مستثنیٰ فرمایا ہے:۔

کچھ بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جو مستقل ہوتی ہیں اور ان میں انسان سارے کام کر لیتا ہے۔ مثلاً یہ ان بیماریاں ہیں یہ بیماریاں روزہ کے سلسلہ میں بیماری متصور نہیں ہونگی۔ بلکہ ایسی بیماریاں جن کا روزہ سے تعلق ہے اور روزہ رکھنے والے کو ان سے نقصان پہنچتا ہے خواہ وہ کتنی خفیف ہوں ان میں روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ مثلاً نزلہ ہے۔ نزلہ میں پیاس کثرت سے لگتی ہے گلا خشک ہو جاتا ہے اور اسے بار بار تر کرنے کی ضرورت پڑتی ہے اسلئے اگر نزلہ میں روزہ رکھا جائے تو مرض میں بڑھوتی ہوگی۔ ایسی بیماری میں روزہ رکھنا منع ہے۔

سفر میں روزہ

سفر میں بھی روزہ رکھنا شرعی طور پر منع ہے اور اس کے لئے بھی فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ کا حکم ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِی السَّفَرِ (بخاری و مسلم)

سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

نیز فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَضَعَ ... الصَّوْمَ عَنِ الْمُسَافِرِ (ترمذی)

اللہ تعالےٰ نے مسافروں کو روزہ سے مستثنیٰ فرمایا ہے۔ (باقی)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ تربیتی اجتماع ۳۱ر اکتوبر یکم و دو نومبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں آپ کی مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ قواعد کے مطابق ہر بیس ارکان پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ زعیم/زعیم اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہیں اسی طرح اگر آپ کی مجلس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی صحابی موجود ہوں تو وہ بھی شوریٰ کے رکن ہوں گے اسکے مطابق فوری طور پر اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست مجلس میں بھجوا دیں جزاکم اللہ

قائد عمومی

(مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ ستمبر کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب تجلیات الٰہیہ مقرر کی گئی ہے۔

قائدین سے التماس ہے کہ خدام سے اس کا مطالعہ کروائیں۔

مہتمم تعلیم

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ کا چندہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انصار اللہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۳۱ اخاء / اکتوبر یکم و ۲ نبوت / نومبر بروز جمعہ، ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کو چاہئے کہ اس اجتماع میں شامل ہو کر اس کی برکات سے حصہ لیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

۱۱ روپے والے انعامی بانڈ

ٹی یو TU سیریز کی فروخت شروع ہو گئی۔

آج ہی خریدیئے اور ۲ لاکھ روپے کے انعامات حاصل کیجئے

پہلا انعام — ایک لاکھ روپے

دوسرا انعام — پچاس ہزار روپے

دس انعامات — پانچ ہزار روپے فی انعام

ان انعامات کی قرعہ اندازی کے بعد بھی یہ بانڈ آئندہ دس روپے والے بانڈوں کی قرعہ اندازی میں شامل ہوا کریں گے۔

انعامی بانڈ

قومی بچت کے مرکزوں اور بینکوں سے دستیاب ہیں۔

ORIENT

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بھاوجہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد الستار صاحب مرحوم ایک ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۔ میری بھانجی حمیدہ مقبول مرض شوگر سے بیمار ہے۔ بہت کمزور ہو گئی ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (حکیم عبد الرحمن شاہ دار الرحمت غربی ربوہ)

۲۔ مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۷۵ء کو خاکسار کی والدہ صاحبہ کا پتہ کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کامیاب کرے اور جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (شیخ مبارک احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۳۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ قاضی رشید احمد صاحب ارشد رضی اللہ عنہ کراچی میں گردہ میں پتھری کے باعث شدید علیل اور سخت کمزور ہیں۔ اپریشن کرانے کا ڈاکٹری مشورہ دیا گیا ہے۔

برادرم محترم ہارون الرشید ارشد کو لاہور میں گزشتہ دنوں دل کا شدید دورہ پڑا اتحاب ہارٹ سپیشلسٹ کے زیر علاج ہیں ہر دو کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(امین الرشید ہاشمی کریم نگر۔ لائلپور)

۴۔ میری والدہ محترمہ میاں محمد ٹرسٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں جہاں ان کا پتہ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ منیر احمد ولد شیخ نذیر احمد محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

۵۔ محترمہ بیگم صاحبہ جناب نور احمد صاحب نانبائی ربوہ درخواست فرماتی ہیں کہ ان کیلئے اور انکے بچوں کے لئے خصوصی دعا فرمائی جائے۔

چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

خدام کا مرکزی سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ / اکتوبر ۱۹۷۵ء ربوہ میں منعقد ہو گا خدام شمولیت کے لئے تیاری فرمائیں۔

غلبۂ اسلام کے لئے عظیم سکیم

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعتہائے احمدیہ بیرون کی تربیت اور اشاعت اسلام کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے اور غلبۂ اسلام کے دن کو قریب سے قریب تر لانے کی مہم کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس عظیم منصوبہ کے اخراجات کے لئے فاتح الدین حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا اجراء فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے مخلص بندوں نے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بڑے اخلاص اور بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ فراخ دلی سے اس فنڈ میں وعدے لکھوائے۔ اب ان وعدوں کی ادائیگی کا وقت ہے۔ سال کے آخر تک (جس کے چھ ماہ گزر چکے ہیں) اپنے وعدہ کا ۲/۱۵ پورا کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کیجئے۔ خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق آپ کا یہ فعل آپ کے اموال کو بڑھانے کا موجب ہوگا

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار
سیکرٹری
صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ربوہ میں باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد

مجلس صحت کے پروگرام کے تحت مورخہ ۲۹ اگست تا یکم ستمبر آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح ۲۹ اگست بروز جمعہ شام چھ بجے فضل عمر کلب گراؤنڈ بالمقابل تعلیم الاسلام کالج میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے فرمایا۔

اس میں ربوہ کی چھ کلبوں نے حصہ لیا۔ افتتاحی میچ فضل عمر کلب اور تعلیم الاسلام کالج بورڈ کے درمیان ہوا جو فضل عمر کلب نے جیت لیا۔ اکثر میچز مغرب کے بعد برقی قمقموں کی روشنی میں کھیلے گئے۔ سیمی فائنل میں فضل عمر کلب، فرقان کلب، تعلیم الاسلام کالج بورڈ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیمیں شامل ہوئیں جبکہ فضل عمر کلب اور فرقان کلب فائنل میں پہنچ گئے۔

اسی روز شام چھ بجے فائنل مقابلہ ہوا جس میں فضل عمر کلب نے ۶۲ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۶۵ پوائنٹ حاصل کر کے فرقان کلب سے یہ میچ جیت لیا۔ مقابلہ بے حد عجیب تھا۔ شائقین کثرت سے موجود تھے۔ وسیم الدین۔ عبد المتین۔ فیاز احمد۔ رشید۔ ظہیر شاہ رشید قریشی (فضل عمر کلب) اور اعزاز رسول۔ لطف اللہ خان۔ داؤد نعیم۔ انصار احمد طارق ورک (فرقان کلب) کے کھیل نے حاضرین کو بہت محظوظ کیا۔

میچ کے اختتام پر تلاوت قرآن کریم سے تقسیم انعامات کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ مہمان خصوصی محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے جیتنے والی ٹیموں اور اس میچ کے دوران اچھے کھیل کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

(محمد اسلم شاد منگلا۔ سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی)

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی مکرم سید مبارک علی شاہ صاحب اچانک دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے ۲۲ بعمر ۵۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے اسلئے اگلے روز جنازہ لائلپور سے ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ صبح ۸ ½ بجے مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی اس کے بعد مرحوم کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم برادرم مختار احمد صاحب ہاشمی نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو صبر کی توفیق بخشے۔ (آمین)

(سید عطا حسین شاہ ۱۶/۲ کینال کالونی لائلپور)

موصی اصحاب کے لئے ایک ضروری اعلان

{ یہ اعلان الفضل ۱۵ مئی ۱۹۷۴ء میں شائع ہو چکا ہے اسے موصی احباب کی توجہ کے لئے آخری مرتبہ پھر شائع کیا جاتا ہے۔ }

بہشتی مقبرہ میں تدفین کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی کی تعریف میں قدرے وسعت ہے۔

قاعدہ ۲۹۴ کے الفاظ یہ ہیں:-

"بہشتی مقبرہ میں دفن کے لئے ایسے موصی کو صحابی قرار دیا جائے گا جس کے ماں باپ کی احمدیت کی حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو دیکھا ہو خواہ وہ اس وقت نابالغ ہو" (قاعدہ ۲۹۴)

لیکن یہ لازمی ہے کہ جن موصی احباب پر یہ تعریف منطبق ہوتی ہو وہ پختہ شہادت اور ثبوت کے ساتھ فوری طور پر اپنی مسل وصیت میں اس کا ریکارڈ درج کروائیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کا ارشاد ہے کہ کسی موصی کی وفات کے بعد اس بارے میں یہ امر زیر غور نہیں آئے گا۔

نوٹ:- اس اعلان کے بعد دو ماہ تک ایسے اندراجات ہو جانے لازمی ہیں۔

(صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میرے بھتیجے عزیز ڈاکٹر سید انور احمد باہری ابن برادرم سید محمد احمد صاحب باہری مرحوم دار الصدر غربی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ فوزیہ تزئین بنت مکرم محمد یوسف صاحب بٹ گوال منڈی راولپنڈی بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے ۲۹ اگست کو بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(سید منیر احمد باہری۔ دار الرحمت شرقی ربوہ)

آفسٹ طباعت کا تجربہ رکھنے والے احباب سے گذارش

وہ احباب جو آفسٹ پریس کے مختلف کاموں کا تجربہ رکھنے والے ہوں۔ یعنی پلیٹ میکنگ اور کیمرہ کا کام جانتے ہوں اور آفسٹ مشین پر طباعت کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں وہ اپنے اسماء گرامی سے فوری طور پر سیکرٹری نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز ربوہ کو اطلاع دیکر شکریہ کا موقع دیں تاکہ ان کے تجربہ سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔

خاکسار
ابو المنیر نور الحق سیکرٹری نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز لمیٹڈ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔
(مینیجر)